امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

خلاصۂ درس:۲۹

۸۔ مرفوعات کی آٹھویں قسم لائے نفی جنس کی خبر

یہ کلام کا مسند ہے جو لَا کے داخل ہونے کے بعد اس کی خبر ہو جاتا ہے جیسے: لَا رَجُلَ قَائِماً.

➢ اسم کے باب میں:

دوسرا مقصد: منصوبات

منصوبات بارہ ہیں: مفعول مطلق، مفعول بہ، مفعول فیہ، مفعول لہ، مفعول معہ، حال، تمیز، مستثنیٰ، افعال ناقصہ کی خبر، حروف مشبہہ بالفعل کا اسم، لائے نفی جنس کا اسم، حروف مشبہہ بِلَیْسَ کی خبر۔

مفعول مطلق کی تعریف: وہ مصدر ہوتا ہے جو اپنے پہلے ذکر ہونے والے فعل [یا شبہ فعل] کے معنی میں ہو جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ ضَرْباً

- مفعول مطلق کی تین قسمیں ہیں:

أ. مؤکد یا تاکیدی

یہ وہ مفعول مطلق ہے جو تاکید کے لئے ذکر کیا جاتا ہے جیسے: آیت يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا، ضَرَبَ ضَرْباً

ب. نوعی

یہ وہ مفعول مطلق ہے جو فعل کی نوعیت و کیفیت کو بیان کرنے کے لئے ذکر ہو جیسے: جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْمَلِكِ (میں بادشاہ کی طرح بیٹھا)، الفُرْصَةُ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ (موقع بادل کی طرح گزر جاتا ہے)۔

ج. عددی

یہ وہ مفعول مطلق ہے جو عمل کی تعداد کو بیان کرنے کے لئے ذکر کیا جاتا ہے جیسے جَلَسْتُ جَلْسَةً یا جَلْسَتَيْنِ یا جَلَسَاتٍ

- تین چیزیں مفعول مطلق تاکیدی کا نائب بن سکتی ہیں:

أ. وہ کلمہ جو معنی کے اعتبار سے مصدر کا مترادف ہو جیسے: قَعَدْتُ جُلُوساً۔

ب. وہ کلمہ جو منوب عنہ کے مادہ سے مشتق ہوا ہو جیسے: وَ تَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلاً۔

ج. وہ کلمہ بھی مفعول مطلق تاکیدی کا نائب واقع ہو سکتا ہے جو اسم مصدر ہو (یعنی حاصل مصدر) جیسے: تَوَضَّأْتُ وُضُوءاً۔